بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۸۲۵

[illegible] الفضل [illegible]

روزنامہ الفضل قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۲ | ۱۶ ماہ نبوت ۱۳۲۳ ہش | ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ | ۱۶ نومبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۶۹

[illegible] انتظامی امور سے متعلق جملہ خط و کتابت بنام منیجر الفضل ہو

Digitized By Khilafat Library Rabwah

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۴ ماہ نبوت۔ بوجہ ٹیلیفون لائن کے خراب ہونے کے آج حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق ڈلہوزی سے اطلاع نہیں مل سکی۔

— حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کو تا حال بخار نزلہ اور کھانسی کی شکایت ہے۔ احباب حضرت ممدوحہ کی صحت کے لئے دعا فرمائیں۔

— حضرت نواب محمد علی خان صاحب کی طبیعت ویسی ہی ہے۔ صحت کاملہ کے لئے دعا کی جائے۔

— حضرت سیدہ ام وسیم احمد صاحبہ حرم ثانی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

— نظارت دعوۃ و تبلیغ نے مولوی چراغ دین صاحب کو لال پور جٹاں بسلسلہ تبلیغ بھیجا۔

— مکرم مولوی عبد المنان صاحب عمر کی لڑکی تا حال بیمار ہے۔ دعائے صحت کی جائے۔

روزنامہ الفضل قادیان ——— ۲۹ ذیقعدہ ۱۳۶۳ھ

امرتسر کے بعض حکام کی بے تدبیری اور فرض ناشناسی

امیر شریعت احرار مولوی عطاء اللہ صاحب نے اپنے ایک حال کے جلسہ میں جو بالفاظ "مجلس احرار اسلام ہند کے واحد ترجمان" "افضل" کے الفاظ میں "ایک عظیم الشان جلسہ" تھا۔ اور جس میں بقول "افضل" "تیس اور چالیس ہزار کے درمیان مسلمانوں کا اجتماع تھا" اس میں حکومت کو مخاطب کرکے یہ کھلم کھلا چیلنج دیا کہ

"میں علی الاعلان کرتا ہوں۔ کہ اب ہندوستان کے کسی حصے میں بھی مرزائیوں کو جلسہ کرنے نہیں دیا جائے گا۔ اب تو ہر مسلمان کو حق ہے۔ کہ وہ مرزائیوں کے جلسہ کو روکے۔"

اس چیلنج کے بعد احرار نے پہلے لاہور میں اور پھر امرتسر میں سیرت النبی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا جلسہ بند کرنے کی کوشش کی۔ اگر بعض مقامی حکام اپنی بے تدبیری سے کام لے کر ہوتے ہوئے جلسہ کو بند نہ کر دیتے۔ اور اپنی فرض شناسی کا ثبوت دیتے ہوئے فتنہ پردازوں کو شرارت اور فساد سے روکتے اور قیام امن کی کوشش کرتے۔ تو یہاں بھی اسی طرح امن و امان کے ساتھ جلسہ اختتام کو پہنچ سکتا تھا۔ جس طرح لاہور میں پہنچا۔ مگر بعض ذمہ دار حکام نے باوجود جلسہ منعقد کرنے کی قبل از وقت باقاعدہ اجازت حاصل کر لینے اور باوجود موقعہ پر پولیس کی کافی جمعیت کی موجودگی کے اپنی قابلیت اور حسن انتظام کا ثبوت اسی رنگ میں دینا مناسب سمجھا۔ کہ تحریری حکم کے ساتھ جلسہ بند کرا دیا۔ اور اس بات کا کچھ بھی خیال نہ کیا۔ کہ اول تو جماعت احمدیہ کی طرف سے کوئی ایسی بات سرزد نہیں ہو رہی۔ جو کسی رنگ میں کسی کے لئے اشتعال انگیز اور امن شکن ہو۔ اور دوسرے جبکہ جلسہ باقاعدہ منظوری کے بعد کیا گیا۔ اس کے لئے بہت کچھ محنت و مشقت کے علاوہ کافی اخراجات بھی برداشت کئے جا چکے ہیں۔ اگر ان حکام میں بڑی بڑی تنخواہیں پانے کے باوجود امن قائم کرنے اور ظلم و تشدد کو روکنے کے متعلق یہی قابلیت تھی۔ جس کا انہوں نے جلسہ کو روکتے ہوئے اظہار کیا۔ تو بہتر تھا کہ پہلے ہی یہ کہتے ہوئے جلسہ منعقد کرنے کی ممانعت کر دیتے۔ کہ ان میں حکومت کو بھی کا چیلنج دینے والوں کو ایک پابند قانون جماعت پر کھلم کھلا ظلم کرنے سے روکنے کی ہمت نہیں ہے۔ تا کہ جماعت احمدیہ امرتسر کو بے فائدہ بہت سے اخراجات نہ برداشت کرنے پڑتے۔ اور جلسہ کرنے کا حق حاصل کرنے کے لئے وہ کوئی اور تدبیر اختیار کر سکتی۔ مگر یہ صورت بھی اختیار نہ کی گئی۔ بعض امرتسر کے ذمہ دار حکام نے جو حالات پیدا کئے۔ ان کی وجہ سے ان پر بہت بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے

ہماری یہ پختہ رائے ہے۔ کہ اگر حکام کچھ بھی فرض شناسی سے کام لیتے تو فتنہ پردازوں کو شرارت سے روکنا اور جلسہ کا منعقد ہونا کچھ بھی مشکل نہ تھا۔ اس کی تصدیق واقعات سے بھی ہوتی ہے۔ ابتداء میں جب امن شکن احرار نے جلسہ گاہ پر دھاوا بولا۔ تو اس وقت صرف ایک سب انسپکٹر صاحب پولیس جلسہ گاہ میں موجود تھے۔ انہوں نے فسادی ہجوم کو سمجھانے اور روکنے کی زبانی طور پر کوشش کی۔ جب اس کا کوئی اثر نہ ہوا۔ اور فتنہ پردازوں نے شامیانہ کے بانس اکھیڑنے اور قناتیں پھاڑنی شروع کر دیں۔ تو سب انسپکٹر صاحب نے تھوڑا سا لاٹھی چارج کرایا۔ اور ایک آدمی کو گرفتار کر لیا۔ یہ دیکھ کر فسادی سر پر پاؤں رکھ کر بھاگ کھڑے ہوئے۔ تھوڑی دیر کے بعد ایک اور ہجوم سٹیج پر قبضہ کرنے کے لئے آگے بڑھا۔ جس پر ہماری جماعت کے آدمی اس کے آگے کھڑے ہو گئے۔ اور ان لوگوں کو سٹیج تک پہنچنے سے روک دیا۔ اس وقت تک ہجوم کوئی ایسی صورت اختیار نہ کر سکا۔ جسے کنٹرول سے باہر قرار دیا جا سکے۔ اس کے بعد جب بعض حکام پہنچے۔ تو باوجود پولیس کی بہت بڑی جمعیت کی موجودگی کے فتنہ پردازوں کے حوصلے بہت بڑھ گئے اور انہوں نے وہ تمام خلاف قانون حرکات کرنی شروع کر دیں۔ جو اس وقت کر سکتے تھے شامیانہ کے بانس اکھیڑ دیئے۔ قناتیں پھاڑ دیں۔ احمدیوں پر زور شور سے پتھر برسائے جماعت کے پیشواؤں کو نہایت غلیظ گالیاں دیں۔ اور اس کے بعد اے۔ ڈی۔ ایم صاحب نے جلسہ کو بند کرنے کا حکم نافذ کر دیا۔ اب سوال یہ ہے۔ کہ جب ایک سب انسپکٹر فتنہ پرداز ہجوم کو کنٹرول میں رکھ سکتا ہے۔ اور اسے امن شکن حرکات سے روک سکتا ہے تو پھر کیا وجہ ہو گئی ہے۔ کہ بعض ذمہ وار اعلیٰ حکام کی موجودگی میں شرارت پر تلا ہوا ہجوم روکا نہ جا سکے۔

کیسا ہی حیرت انگیز امر ہے کہ فتنہ پرداز ل کا ایک ایسا گروہ جس کے گذشتہ اعمال ملک میں فتنہ و فساد پھیلانے کے باعث خاص طور پر مشہور ہیں۔ اور جو قدم قدم پر حکومت کے راستہ میں روڑے اٹکانے میں مصروف رہتا ہے۔ اس کی طرف سے حکومت کو کھلا چیلنج دیا جاتا ہے۔ کہ اب ہندوستان کے کسی حصے میں مرزائیوں کو جلسہ کرنے نہیں دیا جائیگا اور امرتسر میں اس چیلنج کو پورا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن گورنمنٹ کے بڑے بڑے تنخواہ دار ملازم ان کے آگے گھٹنے ٹیک دیتے ہیں۔ اپنی آنکھوں سے ان کی خلاف قانون حرکات دیکھتے ہیں۔ مگر ٹس سے مس نہیں ہوتے۔ ان کی موجودگی میں احمدیوں پر پتھر برسائے جاتے ہیں۔ زخمی کیا جاتا ہے۔ اور اس حالت میں زخمی کیا جاتا ہے۔ جبکہ احمدیوں کے ہاتھ کی چھڑیاں تک لے لی گئی تھیں۔ الغرض ان حکام کی طرف سے صورت وہ اختیار کی جاتی ہے۔ جو مفسدین کے چیلنج کو کامیاب بنانے والی ہے۔ اور اس طرح ثابت کیا جاتا ہے۔ کہ کم از کم امرتسر کے وہ حکام جو اس وقت جلسہ میں موجود تھے۔ احرار کے مقابلہ میں دم [illegible]

بہ اہتمام عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر ضیاء الاسلام پریس قادیان [illegible]

ایڈیٹر۔ غلام نبی

وقف جائداد کی تحریک میں ہر احمدی شریک ہو

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے اپنے ایک حال کے خطبہ جمعہ میں فرمایا

"ابھی جماعت میں بہت سا حصہ باقی ہے۔ اگر وہ بھی اس امر کو سمجھیں کہ یہ چیز بہت ضروری ہے۔ تو یہ وقف جائداد کا فنڈ بہت زیادہ بڑھ سکتا ہے۔ زمیندار طبقہ نے اس طرف بہت کم توجہ کی ہے۔ اگر وقف جائداد کی تحریک مکمل ہو جائے۔ اور جن لوگوں نے ابھی تک اس میں حصہ نہیں لیا۔ وہ بھی حصہ لیں۔ تو پھر اس روپیہ کی مقدار جسے ہم ضرورت کے وقت مہیا کر سکتے ہیں اور بھی بڑھ جائے گی۔ وقف جائداد کی سکیم آخری خندق ہے۔ مگر یہ ایسی چیز ہے۔ اور ایسی شاندار خندق ہے۔ کہ اس کی وجہ سے کام کرنے والوں کی ہمتیں بڑھ جاتی ہیں۔ اور حوصلے بلند ہو جاتے ہیں۔ اور وہ سمجھتے ہیں۔ جب کوئی صورت نہ رہیگی۔ تو ہمارے پاس ایک ایسی چیز موجود ہے۔ جس سے کام کی ضرورت کے مطابق ہم روپیہ لے سکتے ہیں۔ اس وقت ساری جماعت نے اس کی اہمیت کو نہیں سمجھا۔ اگر جماعت کے باقی افراد بھی اس کی اہمیت کو سمجھیں اور اس تحریک میں حصہ لیں بلکہ اگر صرف پانچ چھ ہزار آدمی ہی اس تحریک میں حصہ لیں تو یہ تحریک بہت مضبوط ہو سکتی ہے۔"

ہر احمدی کے لئے ضروری ہے۔ کہ اس مبارک تحریک کی برکات سے حصہ لے۔ صاحب جائداد جائداد وقف کریں خواہ وہ کتنی ہی کم ہو۔ صاحب مال، مال وقف کریں خواہ وہ کتنا ہی قلیل ہو۔ صاحب روزگار سال میں سے ایک یا دو ماہ کی آمد وقف کریں۔ جس کے پاس نہ جائداد ہو نہ مال ہو۔ اور نہ ہی وہ صاحب روزگار ہو۔ وہ بھی اس تحریک سے محروم نہ رہے۔ وہ کچھ نہ کچھ ضرور وقف کرے۔ خواہ وہ ایک ہی روپیہ ہو۔ کم سے کم پیشکش جو بھی کی جائیگی وہ قبول کر لی جائے گی۔ خدا آپ کی مدد کرے۔ آمین

انچارج تحریک جدید

صوبہ سرحد کیلئے ضروری اعلان

اے اسلام کے بہادر سپاہیو! اٹھو قرآن مجید کے ایک ترجمہ کی اشاعت کے اخراجات کے مہیا کرنے کے متعلق جس جہاد کا اعلان حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ اپنے خطبہ مندرجہ الفضل ۸ نومبر ۱۹۴۴ء میں فرما چکے ہیں۔ اس میں فوری طور پر شامل ہو کر ثابت کر دو کہ آپ نے واقعی دین کو دنیا پر مقدم کر لیا ہے۔ وقت تنگ ہے۔ قدم تیز کر لو۔ ایسا نہ ہو کہ آپ کی سستی کی وجہ سے ہمارا صوبہ اس انعام سے محروم رہے۔ صوبہ سرحد کی مقامی جماعتوں کے امراء و سیکرٹریاں وفود بنا کر احباب سے ملیں۔ اور ان سے معلوم کریں کہ وہ کس قدر رقم کا وعدہ کر سکتے ہیں۔ جماعتیں اور دیگر متفرق احباب سرحد اپنے وعدوں کی اطلاع ۲۲ نومبر ۱۹۴۴ء تک پتہ ذیل پر ڈاک میں ڈال دیں:-

مرزا غلام حیدر ایڈووکیٹ امیر پراونشل انجمن احمدیہ صوبہ سرحد نوشہرہ چھاؤنی

سیرالیون کے نئے مبلغ صاحب کیلئے درخواست دعا

چودھری محمد احسان الٰہی صاحب قاہرہ سے بذریعہ ہوائی جہاز لیگوس (نائیجیریا) روانہ ہوئے تھے۔ اب مکرم حکیم فضل الرحمٰن صاحب مبلغ نے لیگوس سے بذریعہ تار حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں اطلاع دی ہے۔ کہ چودھری صاحب یہاں بخیریت پہنچ گئے۔ اور اب بذریعہ بحری جہاز سیرالیون کیلئے روانہ ہو گئے ہیں۔ احباب منزل مقصود پر بخیر و عافیت پہنچنے اور تبلیغ احمدیت میں کامیابی کیلئے دعا فرماویں۔

جماعت احمدیہ زیرہ کا جلسہ

جماعت احمدیہ زیرہ ضلع فیروزپور کا تبلیغی جلسہ ۱۷-۱۸-۱۹ نومبر ۱۹۴۴ء کو ہوگا۔ مرکز سے انشاء اللہ علماء تشریف لیجا رہے ہیں۔ اردگرد کی جماعتیں اس جلسہ میں کثرت سے شامل ہوں۔ ناظر دعوت و تبلیغ

قرآن کریم کے تراجم میں ہر احمدی کو حصہ لینے کا بے مثال موقعہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا خطبہ جمعہ فرمودہ ۳ نومبر ۱۹۴۴ء شائع ہو گیا۔ جس میں حضور نے تراجم قرآن کریم میں ہر ایک احمدی کو حصہ لینے کی اجازت فرما دی ہے۔ نہ صرف ہر احمدی مرد شامل ہو۔ بلکہ ہر احمدی عورت بھی شامل ہو سکتی ہے۔ چونکہ یہ خطبہ نہایت اہم اور ضروری ہے۔ اس لئے ۱۷ نومبر کے دن ہر ایک جماعت میں حضور کا یہی خطبہ سنایا جائے اور ہر جماعت کوشش کرے۔ کہ جماعت کا ہر فرد خواہ مرد ہو۔ یا عورت۔ لڑکا ہو۔ یا لڑکی۔ اس میں شامل ہو۔ کارکنان جماعت خطبہ سنانے اور سمجھانے کے بعد وعدوں کی فہرستیں معمولی کاغذ پر تیار کریں۔ ایک فہرست میں مردوں کے نام ہوں۔ اور دوسری میں عورتوں کے۔ اور یہ فہرستیں مکمل کر کے براہ راست حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے حضور یا اس دفتر میں پیش کرنے کے لئے ارسال کی جائیں۔

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کا یہ خاص احسان ہے۔ کہ حضور جماعت کے لئے ایسے مبارک اور بابرکت مواقع پیش کرتے رہتے ہیں۔ جن سے جماعت خدا تعالےٰ کی راہ میں قربانی کرتی ہوئی قرب الٰہی میں ترقی کرتی جا رہی ہے۔ اس کے شکریہ میں جس قدر بھی قربانی کی جائے۔ وہ تھوڑی ہے۔ اللہ تعالےٰ کے فضل سے امید ہے کہ تراجم قرآن کریم کی مد میں حصہ لینے والے اپنے بعد بھی ہزاروں سال تک ثواب لیتے رہیں گے۔ کیونکہ ان تراجم سے جو لوگ ہدایت پائیں گے۔ ان کے ثواب میں وہ لوگ شامل ہونگے۔ جنہوں نے ان تراجم میں حصہ لیا۔

فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

Digitized By Khilafat Library Rabwah

---

۲ ماہ سے زائد آمد وقف نہیں ہو سکتی

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے ارشاد کے ماتحت وقف آمد ۲ ماہ سے زائد کسی ایسے شخص سے قبول نہیں کیا جائیگا۔ جس کا گذارہ صرف آمد پر ہو۔ جنہوں نے ۲ ماہ سے زائد کی آمد وقف کی ہوئی ہے۔ انہیں چاہئے کہ وہ بہت جلد اطلاع دیں کہ ان کا گذارہ صرف آمد پر ہے۔ تا ان کے فارم ہائے وقف میں تبدیلی کی جائے۔

انچارج تحریک جدید

چندہ کی تمام رقوم محاسب صاحب کے نام بھیجی جایا کریں

دفتر بہشتی مقبرہ سے جو فارم رپورٹ اسل آمد تھوڑا عرصہ ہوا موصی صاحبان کو بھیجے گئے تھے۔ اس کے آخر پر نوٹ لکھا ہے کہ وصیت کا ہر قسم کا چندہ سکرٹری بہشتی مقبرہ کے نام بھیجا جائے۔ واضح ہو کہ یہ اعلان درست نہیں۔ صدر انجمن احمدیہ کے قواعد کی شق نمبر ۲۲۰ کے مطابق تمام چندہ کی رقوم محاسب صاحب کے نام بھیجی جانی چاہئے۔ لہٰذا اس نوٹ کو منسوخ سمجھا جائے۔ (ناظر بیت المال)

ٹنڈر مطلوب ہیں

جو دوست بقر عید کے موقعہ پر قادیان سے کھال۔ میشہ اور چمڑا خریدنا چاہیں۔ وہ بند لفافہ کے اندر ۲۲ تک اپنا ٹنڈر مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال فرماویں۔ خاکسار محمد طفیل خان عفا اللہ عنہ

جائنٹ جنرل پریذیڈنٹ قادیان

درخواست دعا

میرا عزیز بھائی حمید اللہ خان مدت سے بیمار ہے۔ اور اب کچھ عرصہ سے سرگنگا رام ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہے۔ جہاں کرنل بھروچہ نے اس کا ران کے جوڑ کے پاس دوبارہ اپریشن کیا ہے۔ چونکہ بیماری خطرناک سمجھی گئی ہے۔ اور بہت لمبی ہو گئی ہے۔ اسلئے بزرگان جماعت سے درخواست ہے کہ عزیزہ حمید اللہ خان کی صحت کیلئے دردِ دل سے دعا فرماویں۔ بیگم چودھری سر محمد ظفر اللہ خان۔ ماڈل ٹاؤن لاہور

اطفال احمدیہ کا شمائل احمدؐ کے نصف آخر کا امتحان ۱۷ (بنوت رنومبر) مہتمم اطفال

"اہلحدیث" کی ناواجب نکتہ چینی

"اہلحدیث" امرتسر ۱۰ نومبر کے پرچہ میں مکرم جناب میاں عطاء اللہ صاحب کے مضمون صداقت مشمون مندرجہ "الفضل" پر اعتراض کرتے ہوئے لکھتا ہے۔ کہ وکیل صاحب نے چراغ بکف داشتہ مدینہ کی شریف قوم کی مثال دکھائی ہے۔ اور لکھا ہے کہ حقیقۃ الوحی صـ ۲۵۷ کی پیشگوئی کے مطابق موجودہ جنگ یورپ سے بے نظیر بربادی و تباہی ہو رہی ہے۔ حالانکہ سخت زلزلہ کے لئے حسب حوالہ ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم "میری زندگی میں اور میرے ہی ملک میں اور میرے ہی فائدے کے لئے ظہور میں آئے گی کی شرط موجود ہے۔ اس وقت نہ مرزا صاحب زندہ ہیں نہ یہ جنگ ضلع گورداسپور یا ملک پنجاب میں ہے"۔

اس کے جواب میں خود مولوی ثناء اللہ صاحب کے نقل کردہ حوالے کا اقتباس لفظ بلفظ ذیل میں ملاحظہ ہو۔ اور پھر فیصلہ کر لیجئے۔ کہ یحرفون الکلم عن مواضعہ اور یکتمون کا شیوہ کس نے اختیار کیا ہے؟ اور مولوی صاحب کی بیان کردہ شریف قوم (خدا تعالیٰ نے تو ضربت علیھم الذلۃ والمسکنۃ کا حکم جاری فرمایا ہے) کا فرد کون ثابت ہوتا ہے؟

۱۔ یاد رہے کہ خدا نے بھی عام طور پر زلزلوں کی خبر دی ہے۔ پس یقیناً سمجھو۔ کہ جیسا کہ پیشگوئی کے مطابق امریکہ میں زلزلے آئے۔ ایسا ہی یورپ میں بھی اور نیز ایشیا کے مختلف مقامات میں آئیں گے۔ اور بعض ان میں قیامت کا نمونہ ہوں گے.... اور زمین پر اس قدر سخت تباہی آئے گی۔ کہ اس روز سے کہ انسان پیدا ہوا ہے۔ ایسی تباہی کبھی نہیں آئی ہوگی۔ اور اکثر مقامات زیر و زبر ہو جائیں گے۔ کہ گویا ان میں کبھی آبادی نہ تھی۔

۲۔ وہ دن نزدیک ہیں بلکہ میں سمجھتا ہوں کہ دروازے پر ہیں۔ کہ دنیا ایک قیامت کا نظارہ دیکھے گی۔ نہ صرف زلزلے بلکہ اور بھی ڈرانے والی آفتیں ظاہر ہوں گی کچھ آسمان سے اور کچھ زمین سے۔

۳۔ اے یورپ تو بھی امن میں نہیں۔ اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں۔ اور جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کرے گا۔ میں شہروں کو گرتے دیکھتا ہوں۔ اور آبادیوں کو ویران پاتا ہوں۔

۴۔ نوح کا زمانہ تمہاری آنکھوں کے سامنے آجائیگا۔ اور لوط کی زمین کا واقعہ تم بچشم خود دیکھ لوگے

آپ مندرجہ بالا الفاظ پر غائر نگاہ ڈالیں۔ ان میں ایک زلزلے کی نہیں بلکہ زلزلوں کی خبر دی ہے۔ اور اس حقیقۃ الوحی میں بھی اور ضمیمہ براہین میں بھی یہ بوضاحت حضور نے لکھ دیا۔ کہ زلزلے سے مراد بھونچال ہی نہیں۔ بلکہ اور سخت تباہ کن آفات بھی ہیں قرآن مجید میں بھی جنگوں کی تعبیر زلازل سے کی گئی ہے۔ اور اس بات سے بھی کوئی مخالف سے مخالف انکار نہیں کر سکتا۔ کہ کانگڑے کے زلزلے کے بعد دو شدید زلزلے ایک سے ایک سخت تر بہار اور کوئٹے میں آئے۔ جو اسی ملک میں واقعہ ہیں۔ اور ابھی "چمک دکھلاؤں گا تم کو اس نشان کی پنج بار" (۱۴ مارچ ۱۹۰۶ء) پر نظر رکھتے ہوئے خوف ہے۔ کہ اور زلزلے بھی بھونچال کی صورت میں اسی ملک ہند میں آئیں۔ علاوہ ازیں جنگ عظیم جو ۱۹۱۴ء سے ۱۹۱۸ء تک بربادی و تباہی ڈھاتی رہی۔ ان سے بھی سخت زلزلہ ہے۔ جس کے اثر سے کوئی ملک بھی خالی نہ رہا۔ پس پیشگوئی تو کئی زلازل کی ہے۔ اور ہر ایک اپنی نوعیت میں سخت سے سخت تر ہے۔ کوئی باعتبار شدت کے کوئی بلحاظ عالمگیر تباہی کے۔ ضمیمہ براہین پنجم میں سخت زلزلہ کی خبر ہے۔ تین زلزلے تو آچکے ہیں۔ اگر ابھی آپ کو ھل من مزید کا نعرہ لگانے کی ہوس ہے۔ تو انتظار فرمائیے۔ اعاذنا اللہ منھا۔ "زندگی میں" زلزلہ آنے کا اعتراض تو کئی مسکت جوابوں سے دور ہو سکتا ہے۔ اول تو ہر مامور من اللہ اپنے دور میں زندہ ہی ہے۔ خصوصاً وہ جو اپنے متبوع زندہ نبی کا بروز اکمل ہو۔ دوم یہ سخت ترین زلزلہ (موجودہ جنگ) جس سے دنیا کا کونہ کونہ متاثر ہے۔ ایک الہام الٰہی سے مشرف مبارک وجود آنکھوں کے سامنے آیا ہے۔ جس کو انا المسیح الموعود مثیلہ وخلیفتہ کا دعوےٰ ہے۔ اور یوں مسیح موعود کی زندگی ہی میں یہ زلزلہ آیا۔ ادھر وحی الٰہی نازل ہوئی تھی۔ دب کا تیری زلزلۃ الساعۃ (۷ مارچ ۱۹۰۶ء) واقعات نے اس دعا الہامی کی بھی تصدیق فرما دی۔ اور اخرہ اللہ الیٰ وقت مسمّی کی وحی پوری ہوئی۔ اس موجودہ تباہی خیز ہلاکت انگیز جنگ عالمگیر کے بربادی افگن اثرات۔ جو اس ملک میں بھی بیش از بیش ہو رہے ہیں۔ ان سے تو "اہلحدیث" کے مدیر صاحب بھی بیخ اٹھے ہیں۔ اور اسی اخبار کے فائل گواہ ہیں۔ کہ دنیا پر وہ مصیبت طاری ہے۔ اور اس قدر وسعت و شدت سے تباہی جاری ہے۔ کہ الامان والحفیظ وقنا ربنا عذاب النار۔ پھر آپ اقتباسات مندرجہ مضمون ہذا منقولہ از اہلحدیث کا نمبر اول و نمبر سوم دیکھیں۔ نہ صرف یورپ میں بھی اور ایشیا میں بھی کے الفاظ ہیں بلکہ (۱) اے یورپ تو بھی امن میں نہیں (۲) اور اے ایشیا تو بھی محفوظ نہیں (۳) اور جزائر کے رہنے والو کوئی مصنوعی خدا تمہاری مدد نہیں کریگا۔ صاف ظاہر ہے۔ کہ یہ زلزلہ ایک ہی نہیں کئی زلازل ہیں۔ ایک سے ایک بڑھ کر سخت تر۔ بربادی انگیز ہلاکت خیز۔ آبادیوں کو قاعاً صفصفاً بنانے والا یرسل علیکما شواظ من نار و نحاس فلا تنتصران خاص و عام۔ امیر و غریب۔ پہلے پوشیدہ و خالیہ و ظاہر و معلوم ممالک و مقامات پر موت کے شعلے برسانے والا بحر الکاہل میں واقع جزائر سے ہم نے تو صرف آسٹریلیا۔ جاپان جاوا۔ سماٹرا کا نام سن رکھا تھا۔ مگر معلوم ہوا کہ سات ہزار بڑے جزائر موجود ہیں۔ اور جاپان کا حاکم بالخصوص مصنوعی خدا ہے جو ان کی کوئی مدد نہیں کر سکتا۔ پس جب امریکہ یورپ۔ ایشیا جزائر کا نام اسی پیشگوئی میں صاف درج ہے۔ اور "اہلحدیث" نقل بھی کر رہا ہے۔ تو یہ کس طرح کہا جا سکتا ہے۔ کہ جنگ کا زلزلہ صرف ہندوستان کے لئے مخصوص تھا۔ بحالیکہ ہندوستان بھی اس سے مستثنیٰ اور محفوظ نہیں۔ اور نوح کے وقت کا نقشہ اور لوط کی زمین کا واقعہ ہندوستانی بچشم خود دیکھ رہے ہیں ؎

گر نہ بیند بروز شپرہ چشم
چشمۂ آفتاب را چہ گناہ

اکمل عفا اللہ عنہ

حکومت فتنہ کی جڑ اکھیڑے

احرار نے جماعت احمدیہ کے جلسوں کو روکنے کے لئے جو امن شکن اور تشدد آمیز مہم شروع کر رکھی ہے۔ اور جس پر وہ کئی مقامات میں عمل کر چکے ہیں۔ وہ مولوی عطاء اللہ صاحب کی تجویز کردہ ہے اور احراری کارکن اسے چلا رہے ہیں۔ حکومت اگر اس فتنہ و فساد کو روکنا چاہتی ہے۔ تو اسے جڑ کو اکھیڑنا چاہیئے۔ یہی مشورہ ایک رنگ میں پشاور کے اخبار "پیغام" نے اپنے ۱۱ نومبر کے پرچہ میں دیا ہے۔ چنانچہ بعنوان "عطاء اللہ شاہ بخاری کی تقریر رنگ لائی" لکھا ہے۔

"مجلس احرار نے قادیان میں احرار کانفرنس کا ڈھونگ رچایا۔ جس کے راستہ میں حکومت نے ۱۴۴ کی دیوار کھڑی کر دی۔ اس کے بعد مجلس احرار نے دہلی دروازہ کے باہر ۲۸ اکتوبر کو ایک دربار منعقد کیا۔ جس میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری نے تقریر فرماتے ہوئے یہ جملہ کہا۔ کہ اب ہم سارے ہندوستان میں ان قادیانیوں کو جلسہ نہ کرنے دینگے۔ ہم نے اس سے پہلے عرض کر دیا ہے۔ کہ اگر اتنا ہی دم خم ہے۔ تو وہاں جا کر جلسہ کر لیتے۔ جب ہمارا ان قادیانیوں سے تعلق ہی نہیں۔ تو ہمیں کیا ضرورت پڑی ہے۔ کہ ان کے وہ اجلاس جو بند کمروں میں ہوتے ہیں خواہ مخواہ جا کر دخل دیتے پھریں۔ مگر شاہ صاحب کا جادو بھرا جملہ سنکر چند غریب مسلمان کہتا ہے ۵ نومبر کو وائی ایم سی اے ہال میں مرزائیوں کے جلسہ میں چلے گئے۔ جو اس ہال میں ہو رہا تھا۔ اور وہاں خاصہ ہنگامہ ہوا۔ نتیجہ کے طور پر ۲۲ غریب مسلمان دھر لئے گئے۔ اور شاہ صاحب خدا معلوم کس صوبہ کے دورہ پر ہیں۔ لیکن ایسی چیزوں سے جماعتوں کے وقار نہیں بنا کرتے۔ ان کا الٹا اثر ہوا کرتا ہے۔ جماعت کا وقار اس کی اپنی قربانی سے ہوتا ہے۔ ہم بہت خوش ہوتے۔ اگر ان گرفتاریوں میں سید عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری اور مولانا مظہر علی صاحب اظہر کا نام موجود ہوتا۔ پھر تو ایک بات بھی تھی

Digitized By Khilafat Library Rabwah

جالندھر شہر کے جلسہ سیرت النبیؐ میں احرار کا ہنگامہ اور شور و شر

مدت سے جماعت احمدیہ جالندھر کی خواہش تھی۔ کہ یہ ایک جلسہ کیا جاوے۔ لیکن بعض حالات کے پیش نظر ایسے اسباب میسر نہ آسکے۔ اب جبکہ نظارت دعوت و تبلیغ کی طرف سے جلسہ سیرت النبیؐ کا متواتر الفضل میں اعلان شائع ہوا تو احباب جماعت نے عزم کر لیا۔ کہ اب کے یہ جلسہ کھلے میدان میں ضرور ہو۔ اس کا جب مقامی احرار اور آریہ سماجیوں کو علم ہوا۔ تو انہوں نے درپردہ جلسہ کے روکنے کی انتہائی خفیہ کوششیں شروع کر دیں۔ اس سلسلہ میں ہمارے خلاف پبلک جلسے بھی ہوئے۔ جن میں اس امر پر بڑا زور دیا گیا۔ کہ احمدیوں کا جلسہ قطعاً نہ ہونے پائے۔

جماعت کی طرف سے مبلغ طلب کرنے پر نظارت دعوت و تبلیغ نے مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر مولوی فاضل اور خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد سیالکوٹی کو بھیجا۔ ہر دو مبلغین کی آمد پر شہر میں منادی کرائی گئی۔ اور محلہ فیض باغ میں جماعت احمدیہ کی خرید کردہ زمین پر جلسہ کا انتظام کیا گیا۔ وقت چار بجے مقرر تھا۔ اس سے پہلے ہی احرار گروہ در گروہ پاس کی مسجد (کمہاراں) میں جمع ہونے شروع ہو گئے۔ جلسہ سیرت النبیؐ قریباً ساڑھے چار بجے بصدارت مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر شروع ہوا۔ اتنے میں احرار بھی مسجد سے نکل کر جلسہ گاہ میں آگئے۔ بعض ان میں کرسیوں پر آکر بیٹھ گئے۔ اور بعض کرسیوں کے اردگرد کھڑے ہو گئے۔ ان تمام لوگوں میں زیادہ تر مساجد کے ملاں اور طالب علم تھے اور کچھ عام بازاری لوگ بھی۔ صاحب صدر نے اپنی افتتاحی تقریر میں حاضرین کو مخاطب کرتے ہوئے جب یہ فرمایا۔ کہ کوئی احمدی دوست کسی دوسرے آدمی سے بات چیت نہ کرے خواہ کوئی کچھ کہے اور جو لوگ اس جلسہ میں ثواب حاصل کرنے کی نیت سے تشریف لائے ہیں۔ وہ تشریف رکھیں کیونکہ یہاں پر رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت بیان کی جائے گی تو اس پر احرار نے لاحول ولاقوۃ الا باللہ پڑھنا شروع کر دیا۔ صاحب صدر نے ان کی اس حرکت کو دیکھ کر فرمایا۔ جو دوست اس نیت سے نہیں تشریف لائے اور ان کی نیت شور و شر کرنے کی ہے۔ انہیں یہاں آنے کی ہرگز دعوت نہیں دی گئی۔ وہ بڑی خوشی سے جا سکتے ہیں۔ کیونکہ یہ مبارک جلسہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی عزت و عظمت کے اظہار کیلئے منعقد کیا گیا ہے۔ اس میں وقار اور احترام کے پہلو کو مدنظر رکھنا بہرحال ضروری ہے۔ لہٰذا جو لوگ اس کی پابندی کرنے کو تیار نہ ہوں وہ تشریف لے جا سکتے ہیں (دوران تقریر میں احراری ملاؤں نے لاحول کا ورد جاری رکھا) اس پر احرار نے شور و شر مچانا شروع کر دیا۔ اور کہا جو مسلمان ہے۔ وہ یہاں سے فوراً چلا جائے۔ جو یہاں بیٹھے گا۔ وہ لعنتی اور کذاب ہے۔ چنانچہ کافی آدمی جو ہمارے جلسہ کو درہم برہم کرنے کے لئے آئے تھے کچھ دور سڑک پر جا کر کھڑے ہو گئے۔ اور وہاں ایک گڈا خالی کھڑا تھا۔ اس پر احراری ملاں سوار ہو گئے اور ہاتھ ہلا ہلا کر احمدیت کے خلاف بیہودہ باتیں شروع کر دیں۔ اور گندے نعرے لگاتے رہے۔ نیز جماعت احمدیہ کی مقدس اور واجب الاحترام ہستیوں کو گندی گالیاں بھی دیتے رہے۔ برعکس اس کے جماعت احمدیہ نے اپنا جلسہ جاری رکھا۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خواجہ خورشید احمد صاحب مجاہد نے "آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سیرت کے مختلف پہلو" کے موضوع پر تقریر کی جس میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کا کامل اسوۂ حسنہ اسلامی جنگوں کی غرض۔ کفار مکہ کے آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر شدید مظالم اور حضور کا استقلال اور صبر۔ امن عالم کے متعلق آنحضور کی تعلیم پر نہایت موزون اور احسن پیرایہ میں روشنی ڈالی۔ یہ تقریر پون گھنٹہ تک جاری رہی دوران تقریر میں احراری ملاں اور ان کے ساتھی شور مچاتے اور نعرے لگاتے اور گندی گالیاں دیتے رہے۔

بعد ازاں صاحب صدر نے "ہمارے آقا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم ہر لحاظ سے رحمۃ للعالمین تھے" کے موضوع پر تقریر کی۔ جو نہایت مدلل اور معقول تھی۔ مولوی صاحب نے انجیل کی اس پیشگوئی کا کہ جس پتھر کو معماروں نے رد کیا وہی کونے کا پتھر ہوا۔ نہایت لطیف پیرایہ [illegible] آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم پر چسپاں [illegible] کیا۔ اس تقریر کے دوران میں بھی احراری ملاں برابر شور ڈالتے اور گالیاں دیتے رہے۔ بفضل تعالےٰ ہمارا جلسہ سیرت النبی دو اڑھائی گھنٹہ تک رہا۔ بعض شرفا جو ہمارے جلسہ میں شریک ہوئے اختتام جلسہ تک ہماری تقاریر سنتے رہے اور احرار کی ان بے ہودہ حرکات سے نفرت کا اظہار کرتے رہے۔ بالآخر صاحب صدر نے سامعین اور سب انسپکٹر صاحب پولیس اور جناب انچارج صاحب سٹی جو بعد میں تشریف لائے تھے نیز ان کے عملہ کا شکریہ ادا کیا۔ جنہوں نے امن کے قیام کے لئے ہر ممکن سعی کی۔ الحمدللہ کہ باوجود احرار کے شور و غوغا کے ہماری جلسہ کے انعقاد کی غرض و غایت پوری ہوتی۔ الحمدللہ علی ذالک

اختتام جلسہ پر جب احباب جماعت قیام گاہ پر واپس ہوئے تو گروہ مفسدین ہمارے پیچھے تالیاں بجاتا۔ گندے نعرے لگاتا اور گالیاں دیتا چلا پھرا۔ مٹی کے ڈھیلے۔ پتھر۔ اینٹیں وغیرہ مارتا ہوا دور تک آیا۔ گو احرار نے اپنی طرف سے ہمیں تکلیف پہنچانے کی انتہائی کوشش کی۔ مگر بفضل تعالےٰ کسی دوست کو کوئی خاص تکلیف یا ضرب نہیں پہنچی گو بعض دوستوں کو کچھ روڑے لگے۔

تمام احمدی دوست جن میں بچے بھی شامل تھے نہایت اطمینان اور پورے وقار کے ساتھ چلے آئے اور مخالفین کی ان بیہودہ حرکات کا کوئی جواب نہ دیا۔ بلکہ یہ سب باتیں ہمارے لئے ازدیاد ایمان کا باعث ہوئیں اور ہم سب اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے رہے کہ اس نے ہمیں ہمارے پیارے اور مقدس رسول صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خاطر پتھر کھانے کا موقع عطا کیا الحمدللہ۔

احرار کی یہ تمام شورش جو ہمارے جلسہ کو درہم برہم کرنے کے تھی اور متواتر کئی دنوں سے وہ اس کے متعلق منصوبے کر رہے تھے ناکام ثابت ہوئی۔ اور ان کی یہ حرکات انہیں مخالفین انبیاءؑ کی صف میں شامل کرنے کا باعث ہوئیں۔ ہمیں اس بات کا افسوس ہے کہ انہوں نے ہمارے جلسہ کو اپنے شور و غوغا سے بند کرنے کے سلسلہ میں قرآن کریم کی آیات اور نعتیہ کلام کا غلط استعمال کیا اور اس طرح قرآن مجید کی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ہتک کے مرتکب ہوئے

خاکسار: شیخ عطاء الٰہی سیکرٹری جماعت احمدیہ جالندھر شہر

انجمن احمدیہ دہلی کا ایک ضروری اعلان

ضلع لدھیانہ۔ پٹیالہ۔ انبالہ۔ یوپی (روہیلکھنڈ) اور بہار کے امراء صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ آپ نے ۸ نومبر ۱۹۴۴ء کے الفضل خطبہ نمبر میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کا خطبہ ملاحظہ کیا ہوگا۔ کہ حضور نے دہلی۔ ضلع لدھیانہ۔ ضلع انبالہ۔ پٹیالہ۔ یو۔ پی۔ اور بہار کے ذمہ ایک کلام مجید اور ایک کتاب کی چھپوائی کی لاگت مبلغ اکیس ہزار روپیہ تجویز فرمائی ہے۔ اور ۲۵ نومبر تک جواب طلب کیا ہے۔ خاکسار نے اس سلسلہ میں آپ صاحبان کی خدمت میں رجسٹرڈ عریضے مورخہ ۱۰/۱۱/۴۴ کو بھجوا دیئے ہیں۔ اور درخواست کی ہے۔ کہ خاکسار کو ۲۰ نومبر ۱۹۴۴ء تک یہ اطلاع دیکر ممنون فرماویں کہ آپ کی جماعتیں اس آمد میں کس قدر رقم کی ادائیگی کا وعدہ کرتی ہیں۔ ممکن ہے۔ کہ صحیح پتہ نہ ہونے کی وجہ سے کسی صاحب کو یہ عریضہ نہ پہنچے لہٰذا بذریعہ اخبار ملتمس ہوں کہ اس بارہ میں جلد از جلد مشورہ فرما کر خاکسار کو مطلع فرماویں۔ تا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خدمت میں رپورٹ ارسال کی جا سکے

خاکسار:۔ نذیر احمد۔ امیر جماعت احمدیہ کوٹھی نواب لوہارو۔ بلیماراں۔ دہلی

تشخیص بجٹ چندہ کے متعلق ضروری اعلان

جماعتوں کو تشخیص بجٹ فارم چندہ عام و چندہ جلسہ سالانہ برائے تشخیص چندہ بابت سال ۴۵-۱۹۴۴ء بھیجے جا چکے ہیں۔ لیکن افسوس ہے کہ ابھی تک بہت تھوڑی جماعتوں کی طرف سے یہ فارم مکمل ہو کر آئے ہیں۔ لہٰذا عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے۔ کہ وہ اپنی اپنی جماعتوں کے ہر چندہ جات کے فارم بعد تشخیص کے جلد سے جلد مرکز میں ارسال فرمائیں۔

ناظر بیت المال

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تعلیم الاسلام کالج کے چندہ کی فہرست

سابقہ فہرست کیلئے ملاحظہ ہو الفضل ۲۵ر اکتوبر ۱۹۴۴ء

اس فہرست میں بجز ایک آدھ خاص کیس کے بیس روپے یا اس سے زائد کے وعدے درج کئے گئے ہیں۔ باقی چھوٹی رقموں کی میزان آخر میں لکھدی گئی ہے جو رقوم پوری کی پوری وصول ہو چکی ہیں۔ اُن پر (ص) کا نشان دیا گیا ہے۔

ناظر بیت المال

نام	پتہ	رقم موعودہ
	میزان گزشتہ	۱۰۷۰۵۲/۶/-
شیخ دین محمد صاحب	گگو ۔ ضلع منٹگمری	۱۰۰/-/- ص
جماعت احمدیہ علی پور	ضلع لاہور	۳۰/۸/-
جماعت احمدیہ	اوکاڑہ	۷۰۸/۸/-
لفٹنٹ شیخ نواب الدین صاحب معہ اہل و عیال	ڈیرہ دون	۱۸۰/-/-
جماعت احمدیہ	کوٹ قیصرانی	۶۸/-/-
جناب چونی رام صاحب	"	۱۰/-/- ص
خورشید بیگم صاحبہ حرم لفٹنٹ چودھری ظفر احمد صاحب باجوہ	شاہدرہ	۱۳۸۰/-/-
جماعت احمدیہ	"	۳۰/-/-
عبد السلام صاحب سکرٹری	محمد آباد سندھ	۴۹۰/-/-
صاحبزادہ محمد طیب صاحب	امیر جماعت احمدیہ سرافوزنگ	۴۱/۰/۳
عبد الغفور صاحب	سانبھر لیک راجپوتانہ	۲۰/-/-
جماعت احمدیہ	سانبھر	۱۲۱/۶/-
"	گجرات	۲۷۰/-/- اضافہ
مبارک احمد صاحب جماعت احمدیہ	بہلولپور ضلع سیالکوٹ	۶۱۲/-/-
جماعت احمدیہ	چنڈ کے مگولے	۲۵۴/۸/-
"	چک ۳۱۲ ج ب	۵۵/-/-
"	خانانوالی جیانوالی ضلع سیالکوٹ	۱۷۹/۸/- ص
"	گٹھالیاں	۱۰۳/-/-
خانصاحب راجہ علی محمد خانصاحب	سیٹلمنٹ آفیسر جودھپور	۳۰۰/-/- ص
میر عطاء اللہ خان صاحب و محمد اسحاق صاحب	جودھپور	۲۰/-/-
صوفی غلام محمد صاحب بی ایس سی	قادیان	۳۰/-/- ص
جماعت احمدیہ	مونگ ضلع گجرات	۲۲/-/-
شیخ تاج الدین صاحب	چیکنگ	۱۰۰/-/- ص
جماعت احمدیہ	آگرہ	۴۲۹/-/-
افتخار علی صاحب جماعت احمدیہ	رڑکی	۲۴۵/-/-
احمد علی صاحب "	شیخوپورہ	۱۰۳/-/- ص
سیٹھ عبد اللہ الہ دین صاحب	سکندر آباد	۳۳۴۵۰/-/- ص ہو چکے ہیں اس سے قبل ۲۰۰۰ وصول
لفٹنٹ محمد عبد اللہ صاحب	سکندر آباد دکن	۴۰/-/-
خدا بخش جماعت احمدیہ	خانیوال	۲۵/-/-
جماعت احمدیہ	"	۱۱۴/-/-
چودھری اللہ دتا صاحب	گرتو	۳۹/۸/- ص

چودھری ظہور الدین صاحب وکیل	انبالہ	۷۰/۸/- ص
کریم بخش صاحب	کھڑکپور	۳۰/-/- ص
عبد الغنی صاحب ٹیلر ماسٹر	"	۳۰/-/- ص
جماعت احمدیہ	ہیرو غربی	۳۲/-/-
منشی محمد عالم صاحب پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ	جالندھر شہر	۶۷/۶/- ص
ڈاکٹر جلال الدین صاحب	"	۵۰/-/- ص
قاضی محمد سعد اللہ صاحب	جالندھر چھاؤنی	۲۳/-/- ص
سید لعل شاہ صاحب	آنبہ ضلع شیخوپورہ	۴۱/۱۱/- ص
میاں خدا بخش صاحب	ادرحمہ	۵۹/۸/- ص
جماعت احمدیہ	شورکوٹ	۶۱/-/-
میجر محمد یامین صاحب	سبی بلوچستان	۵۲/-/- ص
جماعت احمدیہ	درگانوالی	۱۰۱/-/-
چودھری نذیر احمد صاحب	دولت پور ریٹھا کوٹ	۲۶۷/۴/-
نصیر احمد صاحب	ناگپور	۵۵/-/-
مرزا عزیز احمد صاحب معہ اہل و عیال	قادیان	۴۰۰/-/-
محمد سعید صاحب	پنج مورو سندھ	۲۱۵/۱/- ص
بابو عبد الرحمن صاحب مجھی معہ اہل و عیال	قادیان	۸۲/۸/-
نور احمد صاحب سنوری	"	۲۵/-/-
صوفی علی محمد صاحب	محلہ دارالفضل قادیان	۸۲/-/- ص
جماعت احمدیہ	بمبئی بذریعہ محمد ظفر الاسلام صاحب	۳۸/-/- ص
ڈاکٹر عطر الدین صاحب	بمبئی	۲۰/-/- ص
جمعدار علم الدین صاحب	"	۱۴/-/- ص
حفیظ الرحمن صاحب	"	۵۰/-/-
سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب	"	۱۱۰/-/- ص
جماعت احمدیہ	گوجرانوالہ	۱۲۰/-/- ص
صفدر جنگ صاحب ہمایوں	جھانسی	۵۰/-/- ص
نذیر احمد صاحب آف گٹھالیاں	"	۲۵/-/- ص
چودھری محمد عالم صاحب	چک ۱۳۳ جنوبی سرگودھا	۱۱۸/-/-
اہلیہ چودھری محمد اختر صاحب	قبول شاہ	۵۰/-/-
عبد الواحد صاحب سکرٹری مال	انبالہ چھاؤنی	۵۷/-/- ص
لفٹنٹ عبد القیوم صاحب	"	۲۰/-/- ص
جماعت احمدیہ	مکھو بھٹی	۴۰/-/-
"	جہانگیر یا مانگا	۱۵۴/-/-
"	موسیٰ والا	۴۵/-/-
"	قلعہ صوبا سنگھ	۴۰/-/- ص
ڈاکٹر محمد عبد اللہ صاحب	"	۳۱/-/- ص
سکرٹری مال محلہ دارالانوار	قادیان	۲۵/-/- ص
جماعت احمدیہ	سیالکوٹ چھاؤنی	۵۴/۸/-
حافظ عبد العزیز صاحب جماعت	سیالکوٹ چھاؤنی	۴۰/-/- ص
سکرٹری احمدیہ ایسوسی ایشن مرے کالج	سیالکوٹ	۳۲/-/-
جماعت احمدیہ	گگھڑ	۴۲/۴/-
عبد الغنی صاحب سکرٹری مال جماعت	کریام	۸۰/۵/- ص
محمد یوسف صاحب	سید والہ شیخوپورہ	۲۰/-/- ص

جماعت احمدیہ	ٹانگانیکا افریقہ	۱۹۵/-/-
کیپٹن ڈاکٹر بدر الدین صاحب	افریقہ	۴۰۰/-/- ص
سید عبد الرزاق صاحب معہ جماعت	نیروبی افریقہ	۴۸۶/۱۰/۹ ص
ڈاکٹر شاہ نواز صاحب (افریقہ) حال	قادیان	۱۰۰/-/- ص
اللہ دتا صاحب	ممباسہ افریقہ	۱۱۲/۵/- ص
مہر بی بی صاحبہ بنت میاں سردار خان صاحب	بھا کا بھٹیاں	۱۰۳/-/- ص
کرامت اللہ صاحب سکرٹری جماعت	جڑانوالہ	۳۷/-/- ص
ملک امام الدین صاحب و عبد الحفیظ صاحب و جلال الدین صاحب	سمبڑیال	۲۰۰/-/- ص
جماعت احمدیہ	"	۱۲۲/۴/-
محمد شفیع خانصاحب سب انسپکٹر پولیس	دسوہہ ۔ یو۔پی	۱۰۰/-/- ص
انجمن احمدیہ	نوشہرہ ضلع سیالکوٹ	۲۲/۱۲/-
بابو محمد شفیع صاحب و اہلیہ صاحبہ	" "	۴۰/-/- ص
حبیب اللہ خان صاحب لودھی اوورسیر	رزمک	۴/-/-
جماعت احمدیہ	چنیوٹ	۲۹۰/-/- ص
حضرت مرزا شریف احمد صاحب منیجنگ ڈائرکٹر کمپنی	قادیان	۲۵۰۰/-/- ص
حوالدار محمد عثمان صاحب	دار الرحمت قادیان	۵۰/-/-
امۃ الحفیظ صاحبہ اہلیہ چودھری خلیل احمد صاحب ناصر	قادیان	۱۰۵/-/- ص
حضرت مولوی شیر علی صاحب	"	۱۰۶/-/- ص
سکرٹری مال جماعت احمدیہ	کننانور	۱۰/-/- ص
بی بی کمال صاحب	"	۴۰/-/- ص
نواب الدین صاحب انجمن احمدیہ	چک دھنیدو ضلع شیخوپورہ	۲۵/-/- ص
چودھری عطا محمد صاحب	جماعت احمدیہ لودھراں	۳۸/-/-
جماعت احمدیہ	سندر گڑھ	۳۶/۱۳/-
"	چک ۷۷ ضلع رحیم یار خان	۲۵/-/-
سکرٹری جماعت احمدیہ	جہول " "	۲۸/-/-
چودھری رحمت علی صاحب	چک نمبر ۶۵ " "	۲۵/-/-
" غلام حسین صاحب	چک ۶۵ " "	۲۵/-/-
جماعت احمدیہ	لوزنگ	۱۳۳/۴/-
" "	لوریوالہ	۱۴۸/-/-
" "	تہال	۳۷/-/- ص
" "	آڑہ	۵۶/-/-
ڈاکٹر حاجی خان صاحب	میرپور رتھقیلہ	۱۰۰/-/- ص
منشی محمد انور صاحب	چک ۱۰۱ سرگودھا	۲۵/-/- ص
سید مہربان شاہ صاحب	ناصر آباد قادیان	۵۲/۸/-
عبد الرب صاحب سکرٹری جماعت	ڈیرہ غازی خان	۴۷/۸/- ص
نصیر احمد صاحب نمبردار	چک ۶۵	۱۰۰/-/-
جماعت احمدیہ	سرائے عالمگیر	۳۶/-/-
شیخ نورالدین صاحب امیر جماعت احمدیہ	سرہند	۳۵/-/- ص
اے سلیمان صاحب	نیلگاڑی مالابار	۴۰/-/- ص
جماعت احمدیہ	پیرکوٹ	۶۵/۸/-
جماعت احمدیہ بذریعہ لفٹنٹ فیروز الدین صاحب	کالرہ دیوان	۱۴۱/۸/-
جماعت احمدیہ	چک نمبر ۸۶ شمالی سرگودھا	۲۸۵/-/-
"	سرینگر	۲۹/۴/-
"	صابو بھڑیار	۲۴/-/-
"	بنارس	۴۵/-/-
"	داتہ زیدکا	۶۴/-/-

Digitized By Khilafat Library Rabwah

غلام مصطفیٰ صاحب مظفرپور ۲۰۷/۴/۰
جماعت احمدیہ چک ۹ عبدالستار والا ۲۲/-
کیپٹن عزیز احمد صاحب اے۔بی۔پی۔او ۹۴/۷/-
کپتان ڈاکٹر محمد حسین شاہ صاحب دارالعلوم قادیان ۲۰/-
استانی میمونہ صوفیہ صاحبہ دارالفضل قادیان ۲۷۹/۲/۰
کیپٹن عبدالحمید صاحب فیلڈ کیشیر ۳۰/-
صوبیدار چودھری عطاء اللہ صاحب کاکول ۲۰/-
جماعت احمدیہ راولپنڈی ۳۸۰/-
" امروہہ ۵۵/-
چودھری فیض احمد صاحب سکرٹری جماعت کوٹ کرم بخش ۱۱۶/۴/-
ڈپٹی محمد فقیر اللہ خان صاحب ڈپٹی انسپکٹر آف سکولز مع اہل وعیال ۲۷۵/-
جماعت احمدیہ کلکتہ ۲۸۰/۴/-
ابرار محمد صاحب راٹھ ضلع ہمیرپور ۵۴/۸/-
جماعت احمدیہ کرم پارہ چنار ۱۳/۴/-
غلام نبی صاحب چک ۱۶۶ ریاست بہاولپور ۸۱/۸/-
مخدوم الطاف احمد صاحب دیولالی ۲۵/-
منشی سربلند خان صاحب دارالفتوح قادیان ۵۷/-
خان صاحب مبارک علی صاحب بوگرہ بنگال ۴۰/-
چودھری محمد اکرام اللہ خان صاحب پسر بابو اکبر علی صاحب مرحوم قادیان ۲۰۰/-
مرزا منیر احمد صاحب قادیان ۱۱۱/-
مولوی محمد امیر صاحب ڈبروگڑھ آسام ۵۰/-
جماعت احمدیہ مسکرا ۶۷/۸/-
خان بہادر چودھری ابوالہاشم خان صاحب ۳۰/- آپ کا کل وعدہ ۴۶۵/۱
جماعت احمدیہ دیوا سنگھ ۳۱/-
" " ماجرہ ضلع گجرات ۳۰/-
" " چک ۳۵ جنوبی سرگودھا ۱۹۱/-
" " چک ۳۵ " " ۱۰۰/-
اسلام الدین صاحب تحصیلدار زیرہ ضلع فیروزپور ۲۰/-
جماعت احمدیہ ٹل ضلع کوہاٹ ۱۰۳/-
" " ککرالی ضلع گجرات ۸۵/۱۰/-
" " سنتان کولم ۲۶۰/-
ایم۔اے عبداللہ صاحب سنتان کولم ۵۰/-
ایم۔ایم عبدالقادر صاحب " ۵۰/-
شیخ محمد حسین صاحب پریذیڈنٹ محلہ دارالفضل قادیان ۳۴۰/-
جماعت احمدیہ کیمبل پور ۸۵/-
عبدالعزیز صاحب عزیز منزل قادیان ۱۰۰/-
جماعت احمدیہ چک ۲۶ شمالی سرگودھا ۱۲۹/-

جماعت احمدیہ بھیرہ ۷۹/-
" حسن پور ڈاکخانہ مبارک پور ۳۲/-
گلزار خان صاحب داتہ ضلع ہزارہ ۴۰/-
جناب مرزا رشید احمد صاحب قادیان ۳۰۰۰/-
ملک عبدالعزیز صاحب سیکرٹری جماعت آڑہا ضلع گیا ۱۱۲/۱۲/-
چودھری سلطان علی صاحب چک ۱۱ وہاڑی منڈی ۲۵/-
جماعت احمدیہ وہاڑی منڈی ۲۷/۸/-
میراں بخش صاحب کوک کلاں گجرات ۲۹/۶/-
الیس۔اے حلیم صاحب گوسبی جماعت سونگڑہ ۱۳/۴/-
انجمن احمدیہ چک سکندر ۱۰۰/-
فضل کریم صاحب سکرٹری جماعت کڈیانوالہ ۵۱/-
منشی حمید اللہ صاحب عرف ثناء اللہ صاحب جماعت کھیوا کلاس والا ۲۵/-
اللہ دتا صاحب سکرٹری جماعت ترگڑی ضلع گوجرانوالہ ۲۵/-
جماعت احمدیہ کہروڑپکا ضلع ملتان ۳۷/۲/-
جماعت احمدیہ جھنگ مگھیانہ ۷۶/-
چودھری بشارت علی خان صاحب سیکرٹری جماعت سٹروعہ ۲۱۲/-
مستری غلام محمد صاحب بنالہ سٹیٹ ۶۷/-
ملک محمد احسن صاحب گلگت ۲۲/-
سید صادق علی صاحب محلہ دارالعلوم قادیان ۴۰/-
کیپٹن حبیب احمد صاحب یونیورسٹی ہال لاہور ۱۳۰/-
جماعت احمدیہ چک ۲۷۶ ضلع لائل پور ۸۰/-
مولوی سراج الحق صاحب سیکرٹری جماعت پیپلاں ڈلہ ۱۲۶/۸/-
غلام محمد صاحب سیکرٹری جماعت چک ۹۸ شمالی سرگودھا ۲۹/۱۲/-
جماعت احمدیہ چک ۹۸ سرگودھا ۹۴/۸/-
" کوٹھی دریاخان سندھ ۱۱۳/۸/-
مولوی عبداللطیف صاحب معلم المجاہدین قادیان ۵۰/-
عملہ دفتر دعوۃ و تبلیغ قادیان ۶۱/-
نواب الدین صاحب سکرٹری جماعت مدرسہ چٹھہ ضلع گوجرانوالہ ۲۰/-
جماعت احمدیہ چک ۲۱ جنوبی سرگودھا ۲۰/-
" کوٹر یالہ ۳۰/-
عبدالرزاق صاحب و اصغر علی صاحب رہتک ۳۲/-
پروفیسر بشارت الرحمن صاحب ایم۔اے قادیان ۳۵/-
سراج الدین احمد صاحب پاہڑانوالی ۹۴/۲/-
محمد حسین صاحب عیدی پور ضلع سیالکوٹ ۲۵/-
سید پیر احمد صاحب جماعت احمدیہ ہوشیارپور ۱۲۴/-
بشیر احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ کوئٹہ ۱۰۱۲/-
لجنہ اماء اللہ کوئٹہ ۱۱۶/۱/-

عبدالغفور صاحب جے پور ۲۰/-
ڈاکٹر محمد سعید صاحب جے پور ۱۲۱/۱/۰
غلام حسین صاحب مہلنکے ضلع گوجرانوالہ ۳۰/-
نعمت اللہ صاحب جماعت احمدیہ سامانہ ۳۴/۴/-
چودھری غلام احمد صاحب امیر جماعت احمدیہ پاکپٹن ۶۸/۱/-

ایم کے عابد شریف صاحب شموگہ میسور سٹیٹ ۵۵/-
میر کلیم اللہ صاحب " " " ۱۰۰/-
سید مدار احمد صاحب " " " ۵۰/-

میزان ۱۳۷۷۲۰/-/-

جسم

میں جب خون کمزور ہو جاتا ہے۔ تو ہزاروں بیماریاں حملہ کر دیتی ہیں۔ اعصابی تکلیف شروع ہو جاتی ہے۔ ایسی حالت میں **امرت بوٹی** کا استعمال نہایت ضروری ہے۔ یہ دوا تازہ خون پیدا کرتی اور بیماری کے حملہ سے بچاتی ہے

قیمت ۶۰ گولی عہ

ایجنٹس دارالفضل میڈیکل ہال / نسیم میڈیکل ہال قادیان

ضرورت رشتہ

ایک ۲۸ سالہ احمدی نوجوان کے لئے جو کہ علاوہ صاحب جائیداد ہونے کے مستقل طور پر سرکاری ملازم ہے۔ اور اس وقت ۹۵ روپے ماہوار تنخواہ پا رہا ہے۔ رشتہ کی ضرورت ہے۔ پہلی بیوی سے بوجہ اس کے غیر احمدی ہو جانے کے علیحدگی ہو چکی ہے۔ خواہشمند احباب معرفت ع نیجر الفضل خط و کتابت کریں۔

مولوی ثناء اللہ صاحب کے لئے اکیس ہزار روپیہ انعام

مولوی ثناء اللہ صاحب سلسلہ عالیہ احمدیہ کے سب سے بڑے مخالف سمجھے جاتے ہیں۔ ان کا یہ عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے وفات نہیں پائی۔ بلکہ دو ہزار سال سے بجسم عنصری زندہ آسمان پر بیٹھے ہیں۔ اور ہی اپنے خاکی جسم کے ساتھ آسمان سے اتر آئیں گے۔ مہدی کا ظہور نہیں ہوا۔ جب وہ ظاہر ہوں گے۔ تب تمام جہاں کے غیر مسلمانوں کے ساتھ تلوار سے جہاد کریں گے۔ اور ان کو اسلام منوائیں گے۔ بانی سلسلہ احمدیہ نہ چودھویں صدی کے مجدد ہیں۔ نہ مسیح ہیں۔ نہ مہدی۔ نہ امتی نبی۔ ان کے انکار سے کوئی کافر ہو سکتا ہے۔ نہ اسلام سے خارج بلکہ وہی کافر اور اسلام سے خارج ہیں۔ نعوذ باللہ۔ مولوی ثناء اللہ صاحب کو یہ چیلنج دیا گیا۔ کہ وہ اپنے یہ عقائد ایک پبلک جلسے میں حلفاً بیان کریں تو ہم ان کو اکیس ہزار روپیہ انعام دیں گے۔ اور ان کے ہم خیال جو ان کو اس حلف کے لئے تیار کریں گے ان کو بھی دو ہزار روپیہ انعام دیں گے۔ اس طرح مختلف ایک لاکھ روپے کے انعامات کا ایک رسالہ اردو و انگریزی زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ جس میں حلف کی عبارت شرائط انعامات مفصل طور پر بیان کی گئی ہیں۔ جو دو آنہ کے ٹکٹ آنے پر فوراً روانہ کیا جاتا ہے۔

نوٹ:۔ مولوی ثناء اللہ صاحب لکھتے ہیں۔ کہ انہوں نے حلف اٹھایا ہے مگر ہماری شرط تو یہ ہے۔ کہ حلف مؤکد بعذاب ہو۔ اور ایک خاص پبلک جلسہ میں ہو۔ مگر یہ ان کے لئے موت ہے۔ اسی لئے تو وہ اکیس سال سے ٹالتے ہی رہتے ہیں۔ اور مرتے دم تک ٹالتے ہی رہیں گے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن

Digitized By Khilafat Library Rabwah

وی پی ارسال کر دیئے گئے ہیں احباب سے مؤدبانہ درخواست ہے کہ وصول فرما کر ممنون فرمائیں

جبوب عنبری (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں عنبر۔ مشک۔ موتی زعفران اور دیگر قیمتی اجزاء سے مرکب ہیں۔ ان کا استعمال ان لوگوں کے لئے ہے۔ جن کی قوتِ رجولیت کم ہو چکی ہو۔ اعصاب سرد پڑ چکے ہوں۔ دل ٹھنڈا ہو گیا ہو۔ سرور مٹ گیا ہو۔ چہرہ بے رونق۔ حافظہ کمزور۔ اعضائے رئیسہ سرد پڑ گئے ہوں۔ کمر درد ہوتا ہو۔ کام کرنے کو جی نہ چاہتا ہو۔ جبوب عنبری کا استعمال بجلی کا اثر دکھاتا ہے۔ گئی ہوئی طاقت واپس آجاتی ہے۔ دل میں خوشی و سرور پیدا ہوتا ہے۔ اعصاب یعنی پٹھے طاقتور ہو جاتے ہیں۔ جسم فربہ و چست و چالاک ہو جاتا ہے۔ گویا ضعیفی کی دشمن ہے۔ جوانی کی محافظ ہے۔ جائز حاجتمند آرڈر روانہ کریں۔ جبوب عنبری ایک بار کھانے سے عمر بھر تک مقوی ادویات سے چھٹی ہوتی ہے۔ قیمت ایک ماہ کی خوراک ۶۰ گولی ۲۰ روپے۔

قبض کشا گولیاں

قبض تمام بیماریوں کی ماں ہے۔ کبھی کبھار کی قبض بھی ناک میں دم کر دیتی ہے۔ اور دائمی قبض سے تو اللہ تعالیٰ محفوظ و امن میں رکھے آمین۔ دائمی قبض سے بواسیر ہو جاتی ہے۔ حافظہ کمزور۔ نسیان غالب۔ ضعف بصر۔ دھند۔ ککرے۔ آشوب چشم ہوتا ہے۔ دل دھڑکتا ہے۔ ہاتھ پاؤں پھولتے ہیں۔ کام کو جی نہیں چاہتا۔ ہاضمہ بگڑ جاتا ہے۔ معدہ۔ جگر۔ تلی کمزور ہوتے ہیں۔ اور کئی قسم کی بیماریاں آن موجود ہوتی ہیں۔ ہماری تیار کردہ قبض کشا گولیاں مذکورہ بالا بیماریوں کے لئے اکسیر سے بڑھ کر ثابت ہو چکی ہیں۔ ان کے استعمال سے متلی۔ گھبراہٹ وغیرہ نہیں ہوتی۔ رات کو کھا کر سو جائیں۔ صبح کو اجابت کھل کر آتی ہے۔ اور طبیعت صاف ہو جاتی ہے۔ ان کا استعمال صحت کا بیمہ ہے۔ قیمت یکصد گولی ۸ روپے۔

حب مسان

ایسے بیمار بچے جن کا معدہ۔ جگر۔ انتڑیاں کمزور ہو گئی ہوں۔ اور بچہ سوکھا بخار میں مبتلا ہو چکا ہو۔ بدن ایسا کمزور ہو گیا ہو۔ کہ ہڈیوں پر صرف چمڑا ہی دکھائی دیتا ہو۔ سبز۔ سفید دست آتے ہوں۔ پاخانہ بار بار پیچش سے اور خون آلود آتا ہو۔ کانچ نکلتی ہو۔ بخار رہتا ہو۔ عموماً جب بچہ کے دانت۔ کچلیاں۔ ڈاڑھیں نکلتی ہیں۔ تو یہ شکایات پیدا ہوتی ہیں۔ سب یا ان میں سے کوئی پیدا ہو جاتی ہے۔ ایسے وقت حب مسان کا استعمال از حد ضروری ہے۔ بفضلِ خدا بچہ تندرست۔ موٹا۔ تازہ خوبصورت ہو جاتا ہے۔ اگر پہلے سے ہی حب مسان و چونڈی کا استعمال جاری رہے۔ تو ان امراض سے بچہ محفوظ ہو جاتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۱۲ آنے۔ یکصد گولی ۱۰ روپے۔

مقوی دانت منجن

اگر آپ کے دانت کمزور ہیں۔ مسوڑھوں سے خون یا پیپ آتی ہے۔ منہ سے بدبو آتی ہے۔ دانت ہلتے ہیں۔ گوشت خورہ یا پائیوریا کی بیماری ہے۔ دانت میلے ہیں۔ ان کی وجہ سے معدہ خراب ہے۔ ہاضمہ بگڑ گیا ہے۔ دانتوں میں کیڑا لگ گیا ہے۔ تو ان امراض کے لئے ہمارا تیار کردہ مقوی دانت منجن استعمال کرنے سے بفضلِ خدا تمام شکایات دور ہو جاتی ہیں۔ اور دانت مضبوط ہو کر موتی کی طرح چمکتے ہیں۔ قیمت دو اونس شیشی ایک روپیہ آٹھ آنے۔

حب مفید النساء

یہ گولیاں عورتوں کی مشکل کشا ہیں۔ ان کے استعمال سے ایام ماہواری کی بے قاعدگی۔ کم آنا۔ زیادہ آنا۔ نلوں کا درد۔ کولہوں کا درد۔ متلی۔ قے۔ چہرہ کی بے رونقی۔ چہرہ کی چھائیاں۔ ہاتھ۔ پاؤں کی جلن۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ سب امراض دور ہو جاتے ہیں۔ اور بفضلِ خدا اولاد کا منہ دیکھنا نصیب ہوتا ہے۔ ایک ماہ کی خوراک ۳ روپے۔

بچوں کی چونڈی

یہ ان بیماریوں کا مجرب علاج ہے۔ بدہضمی۔ قے۔ دست۔ سبز دست۔ لیسدار پاخانے۔ زکام۔ نزلہ۔ کھانسی۔ بخار۔ نمونیہ۔ پسلی کا درد۔ نیند کم آنا۔ نیند سے رو کر اٹھنا۔ دانت نکلتے وقت یہ بیماریاں زیادہ حملہ کرتی ہیں۔ معدہ خراب ہو جاتا ہے۔ اور سبز دست آتے ہیں۔ صحت بگڑ جاتی ہے۔ لہٰذا آپ اپنے بچوں کی صحت کی نگرانی کرتے ہوئے فوراً اطلاع دیویں۔ تاکہ آپ کے بچوں کی محافظ حب مسان و چونڈی دونوں روانہ کی جاویں۔ خدا کے فضل سے حب اٹھرا کی طرح یہ دونوں اکسیر صفت ہیں۔ اور ہر گھر میں ان کی موجودگی ضروری ہے۔ قیمت شیشی خورد ۱۲ آنے۔ کلاں ۸ روپے۔

خاکسار حکیم نظام جان اینڈ سنز دواخانہ معین الصحت قادیان

Digitized By Khilafat Library Rabwah

Digitized By Khilafat Library Rabwah

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۴ نومبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے ایڈولف ہٹلر کا اعلان شائع کیا ہے۔ جس میں کہا ہے جب تک میں زندہ ہوں۔ جرمنی ان یورپی طاقتوں کی بدبختی اور بدقسمتی میں شریک نہ ہو گا۔ جو بالشویزم کے سیلاب میں غرق ہو گئیں۔ جب تک میرے دم میں دم ہے۔ میرا جسم اور جان صرف اس خیال کیلئے وقف رہے گا۔ کہ اس مہلک خطرہ کے خلاف میں اپنی قوم کو حملہ اور مدافعت کے لئے مضبوط سے مضبوط تر بنا دوں۔

فلپائن ۱۴ نومبر۔ سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ اورموک کے قریب اپنی پہلی چوکیوں سے جو پہاڑیوں پر قائم تھیں امریکی فوجیں جنوب کی طرف تین میل پیش قدمی کر گئی ہیں۔

قاہرہ ۱۴ نومبر۔ مشرق وسطیٰ کے برطانوی ریذیڈنٹ منسٹر لارڈ موائن کے قتل کے سلسلے میں فلسطین کے شہروں۔ بیت المقدس اور حیفا میں ۱۴۰ اشخاص کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ گرفتار شدگان یہودی ہیں۔

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ حکومت ہند کے محکمہ تعلقات دولت مشترکہ کی عرضداشت کے نتیجے کے طور پر حاجیوں کی پہلی جماعت کے لئے مدینہ منورہ تک نقل و حمل کا انتظام کر دیا گیا ہے۔ امید ہے ایسے ہی انتظامات حاجیوں کی دوسری جماعت کے لئے بھی کئے جا سکیں گے۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ جرمن نیوز ایجنسی نے اعلان کیا ہے کہ امریکی دستوں نے برٹینی کے یوبوٹ مرکز سان نزار سے پر حملہ شروع کر دیا ہے یہ مقام فرانس میں جرمنوں کی باقیماندہ چوکیوں میں سے ایک ہے۔ امریکی دستے بندرگاہ کے مشرقی کنارے پر اگلی خندقوں میں جا گھسے ہیں۔

نیویارک ۱۴ نومبر۔ ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ دشمن کے جنگی جہازوں نے (جن کی تعداد نہیں بتائی گئی) جزائر والکانو جیما پر حملہ کیا جو ٹوکیو کے جنوب میں ۷۵۰ میل کے فاصلے پر ہے۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ جرمنی کے سب سے بڑے جنگی جہاز ٹرپیز پر دو مرتبہ دنیا کے سب سے بڑے اور خوفناک بموں کی بارش ہو چکی ہے (بارہ بارہ ہزار پونڈ کے) بم گرائے۔ یہ بم اتحادیوں کی تازہ ترین ایجاد ہے۔ اس جہاز پر آج تک جتنے حملے ہوئے ہیں ان کا آٹھواں حملہ تھا۔ دور تک شعلے دکھائی دیئے ابھی تک اس حملہ کے لازمی نتائج کا علم نہیں ہوا۔

قاہرہ ۱۴ نومبر۔ شاہ فاروق نے ایک فرمان پر دستخط کئے ہیں جس کی رو سے مصری پارلیمنٹ توڑ دی گئی ہے۔ نئے انتخابات ہوں گے۔ اور نئی پارلیمنٹ کا اجلاس ۸ اپریل کو ہو گا۔

سرینگر ۱۴ نومبر۔ کشمیر کی وادی میں موجودہ موسم سرما میں پہلی بار برف باری ہوئی اس وقت اردگرد کے پہاڑ برف سے اٹے پڑے ہیں۔ سردی غیر معمولی طور پر زیادہ ہو گئی ہے۔

ماسکو ۱۴ نومبر۔ ہنگری کی دارالحکومت بوڈاپسٹ روسی توپوں کی زد میں آ گئی ہے۔

واشنگٹن ۱۴ نومبر۔ حال ہی میں امریکہ میں پریذیڈنٹ کا جو انتخاب ہوا۔ اس میں پانچ ہزار ووٹ ڈالنے کی مشینیں استعمال کی گئیں اس مشین کے اوپر دونوں امیدواروں کے نام دو بٹنوں پر لکھے گئے۔ ووٹر اس کے سامنے آئے اور اپنی پسند کے بٹن پر انگلی رکھ کر بٹن دبا جاتے اس طرح ایک گھنٹے میں ہزار ووٹروں کے ووٹ مشین میں درج ہو گئے۔ اور ساتھ ہی ساتھ ان کا شمار بھی مشین کے پرزے ہی کرتے رہے اس طریقہ میں نہ غلطی ہو سکتی ہے نہ تاخیر۔ ادھر انتخاب ختم ہوا ادھر نتیجہ کا اعلان بھی ہو گیا۔

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ مرکزی اسمبلی میں شیخ رفیع الدین احمد نے دریافت کیا۔ کہ کیا حکومت کو معلوم ہے۔ کہ ضلع چاٹگام کی شہری آبادی میں مسلح فوجی سپاہیوں خصوصاً حبشی اور ایسے سینیا کے سپاہیوں نے مکانوں اور بازاروں کی لوٹ مار اور عورتوں کے اغوا وغیرہ کی وارداتیں کی ہیں۔ اور بے بس۔ نہتے اور بے گناہ شہریوں پر سخت ظلم ڈھائے ہیں۔ سیکرٹری نے حکومت کی طرف سے اس سوال کے جواب میں بتایا۔ کہ کچھ واقعات ان کے نوٹس میں لائے گئے ہیں۔ اور وہ ان کی تحقیقات کر رہے ہیں۔

کانڈی ۱۴ نومبر۔ اتحادی فوجوں نے کالیمور پر جو چندون کا پھاٹک کہلاتا ہے۔ گولہ باری شروع کر دی ہے۔

ٹریونڈرم ۱۴ نومبر۔ ایک جلسہ میں سر سی۔ پی راما سوامی آئر دیوان ریاست ٹراونکور نے اعلان کیا۔ کہ دربار نے ان لوگوں کے لئے سزائے موت منسوخ کر دی ہے۔ جن کو اس سے پہلے قتل کے لئے یا اس قسم کے جرائم کی پاداش میں سزا ملا کرتی تھی۔ پہلے اس ریاست میں صدیوں سے یہ رواج چلا آتا تھا۔ کہ برہمن اور عورتوں کو ان جرائم کے لئے سزائے موت نہیں ملا کرتی تھی۔ بلکہ سزائے عمر قید دی جاتی تھی اب تمام لوگوں کے لئے یہ قانون بنا دیا گیا ہے۔ کہ انہیں قتل کی سزا پھانسی نہیں عمر قید ہو گی۔

لنڈن۔ ۱۴ نومبر۔ ان دنوں جاپانی افسر جاپان کو ریل کے ذریعہ ہند چینی اور دوسرے مقبوضات سے ملانے کی سر توڑ کوشش کر رہے ہیں۔ اسکی وجہ یہ ہے۔ کہ جاپانیوں کو سخت خطرہ محسوس ہو رہا ہے کہ اتحادی جنگی جہاز جاپان کی ناکہ بندی کریں گے۔ اور اس کے آثار بھی پائے جا رہے ہیں۔

لاہور۔ ۱۴ نومبر۔ پنجاب یونیورسٹی ٹیم نے گورنر کی کرکٹ ٹیم کو ۷ وکٹوں پر ہرا دیا ہے۔ گورنر نے یونیورسٹی ٹیم کو شیلڈ پیش کیا۔

لنڈن۔ ۱۴ نومبر۔ جرمن سمندر پار خبر رساں ایجنسی کا بیان ہے۔ کہ جرمن فوج کے لاکھوں آدمیوں نے سارے جرمنی میں ہٹلر کے حق میں حلف وفاداری لیا۔

کراچی۔ ۱۴ نومبر۔ دو نئے وزیروں کے اضافہ سے سندھ کی وزارت میں مزید توسیع کر دی گئی ہے۔ ان کے نام میر غلام علی خاں تالپور اور مسٹر راج تھامس ہیں۔ میر غلام علی کو خان بہادر کھوڑو کی جگہ لیا گیا ہے۔ مسٹر راج ایک یوروپین ہیں۔ جو اسمبلی کے ممبر بھی نہیں۔ انہیں چھ ماہ کے عرصہ میں اسمبلی کا ممبر منتخب ہونا پڑے گا۔ یہ پہلی مرتبہ ہے۔ کہ کسی یوروپین کو صوبائی وزارت میں لیا گیا ہے۔

ماسکو۔ ۱۴ نومبر۔ روسی مبصرین کا بیان ہے کہ جنگ کے دوران میں ۹۰ لاکھ سے زیادہ جرمن روس کی سرزمین پر ہلاک ہو گئے ہیں۔ اور قیدی بنائے گئے ہیں۔

برلن۔ ۱۴ نومبر۔ سوئٹزرلینڈ کے ایک نمائندہ کا بیان ہے۔ کہ جرمن فوجیں بہت جلد اٹلی کو خالی کر کے چلی آئیں گی۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ مشرقی فرانس میں میکینکی بچاؤ کرنے والے تین قلعوں پر اتحادی فوجوں نے قبضہ کر لیا ہے۔ جنوب کی طرف سے میکیں کو امریکن دستے گھیرے میں لینے کے لئے آگے بڑھ رہے ہیں۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ آج مسٹر چرچل نے بال فور کے مورچہ کا معائنہ کیا۔

لنڈن ۱۴ نومبر۔ اٹلی میں آٹھویں فوج کے دستے بحیرہ ایڈریاٹک کے کنارے کے ایک شہر سے چار میل دور رہ گئے ہیں۔ نیوزی دستے اس شہر کے جنوب سے بھی بڑھ رہے ہیں۔

واشنگٹن ۱۴ نومبر۔ ایک جاپانی بیان میں کہا گیا ہے کہ کل اتحادی جہازوں نے فلپائن کی راجدھانی منیلا پر دن میں دو بار حملہ کیا۔ اتحادی ہوابازوں نے ڈچ ایسٹ انڈیز پر بھی حملہ کیا۔ شنگھائی میں جاپانی ٹھکانوں پر حملے کئے گئے۔ اس جگہ جاپانی ہوا مار توپوں نے بہت سرگرمی دکھائی۔ مگر ۴ گھنٹے مسلسل گولہ باری کی گئی۔ اتنی دیر پہلے کسی جگہ مسلسل بمباری نہیں کی گئی۔

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ آج سویرے کونسل آف سٹیٹ کے اجلاس میں غذائی محکمہ کے ڈائرکٹر جنرل مسٹر سین نے کہا کہ گورنمنٹ ہند اور صوبوں کی حکومتوں کو اچھی طرح اندازہ ہو گیا ہے کہ جہاں کم اناج پیدا ہوتا ہے۔ وہاں کتنا اناج اور بھیجنا چاہیئے۔ امید ہے کہ اب کسی صوبے میں ایسے حالات نہ پیدا ہونگے جو تشویشناک ہوں۔ بنگال کی حالت سدھر گئی ہے اب وہاں بھی اسی شرح سے کوٹا مقرر کیا جا سکتا ہے۔ جس شرح سے دوسرے صوبوں میں۔

نئی دہلی ۱۴ نومبر۔ آج کونسل آف سٹیٹ میں بیان کیا گیا۔ کہ گورنمنٹ کو امید ہے جنگ کے بعد وہ اعلان کر سکے گی کہ نئی سڑکیں بنانے

شباکن

ملیریا کی کامیاب دوا ہے

کونین کے اثرات بد کا شکار ہوئے بغیر اگر آپ اپنا یا اپنے عزیزوں کا بخار اتارنا چاہیں تو شباکن کا استعمال کریں۔

قیمت یکصد قرص ۱۲ پچاس قرص ۱۲

دواخانہ خدمت خلق قادیان

اکسیر اٹھرا

یہ حضرت حکیم مولوی نورالدین صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کا نسخہ ہے جن مستورات کے ہاں اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں۔ ان کے لئے اکسیر اٹھرا لاثانی معاون ہے قیمت [illegible] تولہ [illegible] روپے

طبیہ عجائب گھر قادیان